104501 - تین طلاق والی عورت کا بچوں کی تربیت کے لیے گھر میں رہنا

سوال

میرے خاوند نے بغیر اسٹام کے مجھے تین طلاق دے دی ہیں، کیا میرے لیے بچوں کی تربیت کرنے کے لیے گھر میں واپس جانا جائز ہے، یعنی میں سابقہ خاوند کو دیکھے بغیر اسی گھر میں رہ سکتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب خاوند اپنی بیوی کو تینوں طلاق دے دے یا دو طلاقیں دے یا ایك طلاق دے اور اس کی عدت ختم ہو چکی ہو تو وہ خاوند کے لیے اجنبی ہو جاتی ہے، اس کے لیے خاوند سے خلوت کرنا حلال نہ نہیں، اور نہ ہی خاوند اسے چھو سکتا ہے، اور نہ ہی اسے دیکھ سکتا ہے، بلکہ وہ باقی عورتوں کی طرح اجنبی ہوگی.

اس میں کوئی فرق نہیں کہ طلاق قانونی اسٹام پر لکھی گئی ہو یا اسٹام کے بغیر ہو، جب خاوند سے طلاق ہو چکی ہو تو اس کے نتیجہ طلاق کے اثرات مرتب ہونگے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" تین طلاق والی عورت خاوند کے لیے باقی ساری عورتوں کی طرح اجنبی ہوگی، لہذا مرد کے لیے اپنی مطلقہ عورت سے اسی طرح خلوت کرنا حلال نہیں جس طرح کسی دوسری اجنبی عورت سے خلوت کرنا حلال نہیں ہے، اور نہ ہی اسے دیکھنا جائز ہے جس طرح ایك اجنبی عورت کو دیکھنا جائز نہیں، اور اس پر وہ اصلا حاکم و نگران نہیں ہے " انتہی

دیکھیں: الفتاوی الکبری (3 / 349).

اس بنا پر اگر یہ ممکن ہو کہ آپ اس کے لیے اس کےگھر میں علیحدہ رہیں جہاں فتنہ کا خدشہ نہ ہو اور وہ آپ کو نہ دیکھ سکے اور نہ ہی آپ کے پاس آ سکے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم .